1652

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم مفتیان کرام!

ہم ایک ادارہ بنام سندھ انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ اینڈ نیو نوٹولوجی (SICHN) میں بحیثیتِ انتظامیہ کام کر رہے ہیں، اس ادارے میں زکوٰۃ کے استعمال کے حوالے سے آپ حضرات سے راہنمائی کے لئے اس سے قبل ایک فتویٰ (تبویب نمبر: ۲۴۸۵/۹۱) حاصل کیا گیا تھا۔ چنانچہ اس فتویٰ کی روشنی میں زکوٰۃ کے استعمال کرتے وقت درجِ ذیل امور کا لحاظ کرنا طے پایا ہے:

۱. زکوٰۃ کی رقم یا اشیاء صرف اس وقت استعمال کی جائیں گی جب وہ ضرورت سرکاری یا غیر سرکاری عطیات سے پوری نہ ہو سکتی ہو۔ بلا ضرورت زکوٰۃ کی رقم یا اشیاء استعمال نہیں کی جائیں گی۔

۲. زکوٰۃ کا استعمال صرف مریضوں سے متعلق براہِ راست اخراجات میں کیا جائیگا۔ جیسے کوئی مشینری جس کی ضرورت مریضوں کیلئے ہو یا دوائیوں کی مد میں یا ان تعمیرات میں جو صرف مریضوں سے ہی متعلق ہوں۔

۳. منسلکہ زکوٰۃ فارم کے ذریعے مستحقینِ زکوٰۃ معلوم کرے ان سے اجازت لی جائیگی کہ ان کیلئے زکوٰۃ وصول کی جائے اور فلاں مخصوص خرچہ میں استعمال کی اجازت بھی ساتھ لے لی جائیگی۔

۴. یہ وکالت محض ایک دفعہ اس مخصوص خرچے کیلئے ہوگی، آئندہ کبھی ضرورت پیش آئی تو نئے سرے سے لوگوں سے وکالت حاصل کی جائیگی۔

۵. زکوٰۃ وصول ہوتے ہی اس کو متعلقہ خرچہ میں جلد از جلد استعمال کر لیا جائیگا، تاکہ میراث کی دشواری کا اندیشہ نہ رہے۔

۶. توکیل کے الفاظ میں احتیاطاً عموم اختیار کیا گیا ہے، تاہم انتظامیہ اس بات کی ذمہ دار ہے کہ جس مخصوص خرچہ کیلئے زکوٰۃ وصول کی گئی ہے اس میں ہی زکوٰۃ استعمال کرے۔

واضح رہے کہ زکوٰۃ کا یہ استعمال کُل اخراجات کی بنسبت دس فیصد سے بھی کم ہے، جبکہ مریضوں میں (اب تک کی Assessment کے مطابق) تقریباً ۷۰ فیصد افراد مستحقِ زکوٰۃ آتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا ان شرائط کی پابندی کرتے ہوئے ہمارے لئے زکوٰۃ و عطیات جمع کرنے کی اجازت ہے؟

بینوا و توجروا اجراً کثیرا

سائل

ڈاکٹر عاصم علی خان

شریعہ ایڈوائزر

سندھ انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ اینڈ نیو نوٹولوجی (SICHN)

سندھ گورنمنٹ ہسپتال کورنگی ۵

۰۳۲۱۳۸۷۰۹۲۵

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۳/۲۰۱۷
مورخہ
جامعہ دار العلوم کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا ومصلیا

جی ہاں! جب تک آپ حضرات فتویٰ نمبر (تبویب نمبر: ۲۴۸۵/۹۱) اور سوال میں مذکور شرائط کی پابندی کرتے ہوئے کسی مستند عالم دین کی مکمل رہنمائی اور نگرانی میں اپنے امور انجام دیتے رہیں گے، اس وقت تک آپ کیلئے زکوٰۃ وعطیات وصول کرکے اس کے مصارف پر دیانتداری کے ساتھ خرچ کرنا جائز ہے۔.............................. واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۴، محرم الحرام، ۱۴۴۵ھ

۱۲، اگست، ۲۰۲۳ء

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۲/ صفر الخیر، ۱۴۴۵ھ

۹ ستمبر، ۲۰۲۳ء

دارالافتاء

فتوی نمبر ۳۳/۲۵۱۷

۱۴۴۵/۲/۲۴

۲۳/۹/۱۱

مفتی

الجواب صحیح

عفی عنہ

۲۴/۱/۱۴۴۵ھ